اسلام اور اس کی نمایاں خصوصیات

تعارف

دنیا میں ہزاروں مذاہب پائے جاتے ہیں جن پر لوگ عمل کر کے اپنی زندگی گزارتے ہیں یا پھر ان کے مطابق اپنی عبادات کرتے ہیں ان میں کچھ مذاہب انسانوں کے بنائے ہوئے ہیں جیسے ہندو، سکھ وغیرہ اور کچھ مذاہب الہامی ہیں جیسے یہودیت، مسیحیت وغیرہ۔ انہی مذاہب میں سے ایک مذہب اسلام ہے اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس نے انسان کو انفرادی اور اجتماعی زندگی کیلئے ایک متوازن اور مکمل تصورِ حیات دیا ہے جو انسانی فطرت کے عین مطابق ہے زمانے کے سوالوں اور تقاضوں کا بخوبی جواب دے سکتا ہے اسلام نے زندگی گزارنے کا ہر پہلو بتایا ہے کہ کس طرح سے زندگی بسر کی جائے کونسا عمل کیا جائے اور کس سے پرہیز کیا جائے۔ اسلام ایسا مذہب نہیں جو عبادات رسومات اور چند اذکار پر مبنی ہو بلکہ اسلام تو وہ مذہب ہے اللہ اور اس کے رسول کی ہدایت کے مطابق دنیا کے ہر شعبے کو کنٹرول کرتا ہے۔ وہ میں دین کا شعبہ ہو یا شعبہ حادثات، وہ طب کا شعبہ ہو یا زندگی گزارنے کے اصول غرض اسلام زندگی کے ہر پہلو کو ہدایت الٰہی کے نور سے منور کرتا ہے اسلام مذہب کی شروعات عرب ملک سے ہوئی اور پھر اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پوری کائنات کو اس کے نور سے منور کیا اسلام کی دعوت یہ کہ زمین کے ہر گوشے پر صرف اللہ تعالیٰ کے قانون جاری و ساری ہو اور دنیا کے تہذیب و تمدن میں اسی کی حرفی شامل ہو۔ اللہ تعالیٰ کی پیروی کی جائے اس سے عزت ترقی اور انعام کے امیدوار ہوں اور اس کی نافرمانی، سزا اور ذلت سے ڈرے۔

ارشاد باری تعالیٰ

"دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے" (آل عمران: ۱۹)

اسلام کے لغوی اور اصطلاحی مفہوم:

اسلام کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے اور مکمل سپرد کرنے کے ہیں اور اس کے لفظی معانی امن و سلامتی کے ہیں اصطلاحی اعتبار سے اسلام کا مطلب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم جو اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کر آئے اس کی تصدیق کرنا، سچے دل سے ماننا اور اس

پر عمل کرنا ہے

اسلام اور قرآن:-

قرآن پاک میں کئی جگہوں پر لفظ اسلام کا استعمال کیا گیا ہے

"اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو گا" (آل عمران ۸۵)

"اور جو شخص اپنا اطاعت کا چہرہ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ صاحب احسان بھی ہو تو اس نے مضبوط حلقہ کو مضبوطی سے تھام لیا اور سب کاموں کا انجام اللہ کی ہی طرف ہے" (لقمان 22:)

اسلام اور احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دین دیا وہی مکمل دین ہے اور لوگوں کیلئے اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام ہے۔ آپ نے فرمایا

"آج ہم نے تم پر تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمتیں تم پر پوری کر دی اور تمہارے لیے دین اسلام کو پسند کیا"

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام اللہ تعالیٰ کے آگے سر جھکا لینے کا نام ہے اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی قدرت سے پیدا کیا پھر اس کی نشوونما کی اور اسے سیدھے راستے پر چلایا ارشاد باری تعالیٰ ہے

ترجمہ "جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دے اور عملاً وہ نیک ہو اس نے حقیقتاً ایک بھروسے کے قابل سہارا تھام لیا" (لقمان 22:)

اسلام کی خصوصیات میں معرفت الٰہی، شرک کی نفی، اخلاق حسنہ، مساوات عالمگیریت جامعیت اور کاملیت نمایاں ہیں اسلام کے علاوہ جتنے بھی مذہب ہیں وہ عقائد، اخلاق اور معاملات کے کھوکھلو کو اس طرح پورا نہیں کرتے جیسے اسلام کرتا ہے ضرورت اس امر کی ہے اسلام کے نمایاں پہلوؤں کو نہ صرف اجاگر کیا جائے بلکہ اپنی اجتماعی اور انفرادی زندگی کا حصہ بھی بنایا جائے

۱۔ توحید کا حامل دین:-

توحید اللہ کو واحد ماننا ہے اور یہ بات دنیا میں واضح ہوتی ہے کہ کسی بھی دین اہم خصوصیات اور سچائی کی دلیل صرف معرفت الٰہی اور توحید ہے اب تو دنیا میں وہ نقطہ آ گیا ہے کہ دیوتاؤں اور بت پرستوں کو ماننے والے بھی ان کو غلط ثابت کر رہے ہیں عیسائیت بھی توحید کو ثابت کرنے میں لگی ہوئی ہے حقیقت یہ ہے کہ اسلام وہ واحد دین ہے جس نے توحید کا سبق دیا ہے عقل بھی اس بات کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہے کہ اس کائنات کے دو یا اس سے زیادہ خالق ہو سکتے ہیں کیونکہ ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو اس کی کائنات کا نظام درہم برہم ہو جاتا اسلام واضح کرتا ہے کہ انبیاء کرام نے توحید کی تعلیم دی ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے

"آپ ﷺ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اسے یہی وحی کی کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں لہذا تم سب میری عبادت کرو" (الانبیاء 25)

بقول اقبال

یہاں میں نکتہ توحید آ تو سکتا ہے
ترے دماغ میں بت خانہ ہو تو کیا کہیے

2- آسان دین

اسلام کا ایک نمایاں پہلو یہ ہے
کہ یہ ایک آسان دین ہے اس کی تعلیمات میں
کوئی ابہام یا پیچیدگی نہیں اس کی بنیاد اس
بات پر ہے کہ اللہ واحد لاشریک ہے وہی
اس کائنات کے نظام کو چلا رہا ہے

اسلام ایک آسان دین ہے اس
نے اپنے ماننے والوں کو وقت اور ضرورت
کے لحاظ سے کمی بیشی فراہم کی ہے
مثال کے طور پر سفر پر تنگی اور مشقت کا
لحاظ کرتے ہوئے اسلام نے فرض نمازوں
میں دو رکعت نماز باقی رکھی ہے **قرآن پاک**
میں ارشاد ہے

"وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ
فَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا
مِنَ الصَّلوٰۃِ (النساء ۱۰۱)"

"جب تم زمین پر سفر کرو تو (ایسی صورت میں)
نماز کو قصر کر کے پڑھنے پر تم پر کوئی
گناہ نہیں"

3- بخاری شریف کی حدیث

بخاری شریف
کی حدیث ہے حضرت انسؓ فرماتے

ہیں ہم رسول اللہ کے ہمراہ مدینہ منورہ سے
مکہ معظمہ گئے اس دوران حضورؐ دو دو رکعت
نماز ادا کرتے رہے یہاں تک کہ پھر مدینہ
شریف واپس لوٹ آئے۔

اسی طرح
اگر کوئی کھڑا ہو کر نماز نہیں پڑھ سکتا
تو وہ بیٹھ کر، اگر بیٹھ کر نہیں پڑھ سکتا تو لیٹ
کر یا کسی بھی ممکنہ طریقے سے پڑھ سکتا
ہے۔

اسی طرح اگر پانی نہ ہو یا پانی
استعمال نہ کر سکتا ہو اس کیلئے اس نے
پاک مٹی سے تیمم کر کے نماز پڑھنے کا حکم
دیا ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"پانی نہ ملنے کی صورت میں پاک
مٹی سے تیمم کرو" (المائدۃ ۶)

۶۔ حقیقی روحانیت پر مشتمل دین

مذہب کا بحیثیت
مذہب نمایاں وصف یہ ہے کہ اس میں روحانیت
موجود ہے اگر کسی میں روحانیت موجود نہیں
تو اسے مذہب کہنا غلط ہے یہ ثابت شدہ
حقیقت ہے کہ انسان روح و جسم کے مجموعہ
کا نام ہے جسم کی ضروریات مادی اشیاء
سے پوری کی جا سکتی ہے اس کی لذت

سے فائدہ بھی اٹھایا جاسکتا ہے لیکن سوال اس بات کا ہے کہ روح کی لذت اور افادیت کو پورا کرنے کیلئے کونسی چیز لی جائے اور کیسے حاصل کی جاسکتی ہے اسلام نے روحانیت اور روح کی لذت کے لیے کچھ پابندیاں عائد کی ہیں مثلاً زنا، چوری ڈاکا زنی وغیرہ ان بڑے گناہوں سے پرہیز انسان کی روحانیت میں حائل رکاوٹیں دور یا ختم کرتی ہے حج، نماز، زکوۃ انسان کی روحانی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں

5- مکمل کتاب کا حامل دین:۔

اسلام ایک مکمل کتاب کا حامل دین ہے وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں۔ جس کا تعارف اللہ تعالیٰ نے یوں کروایا ہے

ذٰلِکَ الْکِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْہِ

"یہ وہ کتاب ہے جس کے کتاب الٰہی ہونے میں کوئی شک نہیں"

قرآن مجید ایسی کتاب ہے جو اگر اس زمانے میں بھی نازل ہوتی تو بھی ایک حروف کی تبدیلی نہ ہوتی کیونکہ قرآن پاک ہر دور کے ساتھ مطابقت رکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے قرآن مجید پاک جس حالت میں

محفوظ

آسمان سے نازل ہوتی تھی آج بھی اسی
حالت میں محفوظ ہے ارشاد باری تعالیٰ
ہے

"ہم نے اس قرآن کو نازل کیا
ہم ہی اس کے حافظ ہیں" (الحجر ۹)

6- اخلاق حسنہ کا جامع دین :-

اسلام کی
خصوصیات میں سے اخلاق حسنہ کی تعلیم بھی
ہے نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے

ترجمہ

"میں بزرگ ترین اخلاق اور
نیک ترین اعمال کی تکمیل
کے لیے ہی بھیجا گیا ہوں"

اسلام نے بتایا ہے کہ برے اعمال
چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں

1) جہل 2- ظلم 3- شہوت 4- غضب

جہل کی تاثیر یہ ہے کہ وہ اچھی چیز کو بری
~~اچھی~~ اور بری کو اچھی شکل میں نمایاں
کرتا ہے

ظلم کی تاثیر یہ ہے کہ کسی چیز کو اس کے غیر محل میں رکھا جائے کسی مقام پہ اگر نرمی استعمال کرنا ہو تو اس مقام پر سختی استعمال کی جائے۔ سختی کے مقام پہ نرمی مقام انکساری پر تکبر اور مقام وقار پر انکسار

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں

"بلاشبہ شرک بڑا ظلم ہے"

شہوت کی تاثیر یہ ہے کہ صرف بخل اور تنگ دلی کو ترقی ہو اور پارسائی کا خاتمہ

قرآن پاک میں ارشاد ہے

ترجمہ

"زنا کے قریب بھی نہ جاؤ یہ کوئی بے حیائی اور بہت راستہ ہے"

غضب کے اندر سے حسد اور بغاوت کے جذبات پیدا ہوتے ہیں ایک دفعہ ایک شخص نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے نصیحت کرنے کی درخواست دی تو نبی پاک نے اسے الغضب سے دور رہو ہر دفعہ یہی جواب دیا

اسلام نے بتایا اچھے اخلاق

کی چار بڑی جیزیں ہے

۱ صبر 2 عفت 3 شجاعت ۴ عدل

7- اخوت پرستی دین

اسلام کا ایک
عایا پہلو اخوت ہے نبی پاکؐ کے فیضان محبت سے اسلام میں داخل ہونے والے تمام لوگوں میں اخوت قائم کی یہ اسلام کا احسان ہے کہ اس کی وجہ سے دیا ست مدینہ کی بنیاد پڑی اور اس نے اخوت کے رشتے میں مدینہ کے سب شہریوں کو باندھ دیا جس سے ان کی رہائش خوداک کا ھذو بست ہوا اور محبت کا اضافہ ہو

بقول اقبال

اخوت اس کو کہتے ہیں چبھے کانٹا جو کابل میں
ہندوستان کا ہر پیر جوان بے تاب ہو جائے

8- محبت تقسیم کرنے والا دین

اسلام کی
ایک سب سے بڑی خوبی یہ بھی ہے کہ وہ محبت الٰہی کی تعلیم دیتا ہے

ارشاد نبوی ہے

"اللہ اپنے بندے سے
70 ماؤں سے بھی
زیادہ پیار کرتا ہے"

حدیث شریف میں ہے ایک عورت نے
نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھا تھا

"کیا اللہ کا پیار اپنے بندوں کے ساتھ
اس پیار سے بھی زیادہ ہے جو
ماں کو اپنے بچے سے ہوتا ہے"

آپؐ نے ارشاد فرمایا بالکل درست ہے

ایک اور حدیث ہے

"تم اہل زمین پر رحم کرو اللہ تعالیٰ
تم پر رحم کرے گا"

بقول مولانا حالی

کرو مہربانی تم اہل زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرش بریں پر

۹- عالمگیر دین:-

اسلام ایک عالمی دین ہے نہ کسی مخصوص ماحول میں محدود نہیں ہے نہ کسی رنگ نسل یا زمانہ کے ساتھ خاص ہے۔ ایک مطلق انسانی حقیقت ہے جو ہر زمان و مکان کے لیے کارساز ہے جیسے اسلام عالمگیر دین ہے اس طرح اس کی رسالت آخری رسالت بھی عالمگیریت کی حامل ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے

"اے نبی آپ ارشاد فرمائیں:
اے لوگو میں تم سب کی طرف
اللہ کا رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں"

۱۰- مساوات کا حامل دین

اسلام کی ایک نمایاں خصوصیات یہ بھی ہے کہ وہ مساوات کا حامل دین ہے اسلام میں سب لوگ برابر ہیں غلام، آقا سب برابر ہیں اسلام برابری والا دین ہے آپ ﷺ نے آخری حجۃ الوداع کے موقع پر ارشاد فرمایا

"کسی عربی کو عجمی پر اور عجمی کو عربی پر
کسی کالے کو گورے پر اور کسی گورے
کو کالے پر فوقیت نہیں سوائے تقویٰ کے"

بقول اقبال

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ کوئی بندہ نواز

اور

بندہ و صاحب و محتاج و غنی ایک ہوئے
تیری سرکار میں پہنچے تو سبھی ایک ہوئے

(11) قومیت سے بالاتر دین

دنیا میں عموماً
جن چیزوں کی بنیاد پر عموماً لوگ بالاتر سمجھے جاتے ہیں

1) نسل 2) زبان 3) رنگ

لیکن اسلام ایک ایسا مذہب ہے جس نے
ان تینوں امتیاز کو ختم کیا ہے بلکہ ان کی امتیاز
کے حوالے سے اس کا نظام جاری ہے

"اولین بشر کو مٹی سے پیدا کیا اور
پھر اس کی نسل کو ایک حقیر پانی سے چلایا"

(السجدہ 7-8)

اسی طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے

"سب انسانوں میں عزت والا وہ ہے
جو اللہ کی تعلیم میں سب سے بڑھا ہوا ہے"

12- احترام انسانیت پر مبنی دین

سابق آسمانی شریعتوں کے ساتھ مل کر اسلام ایک مکمل عمارت بن جاتا ہے اور اس کے جھنڈے کے نیچے آسمانی شریعتیں ایک صحیح منزل کی طرف گامزن ہوتی ہے اسلام میں تمام انسانوں کا احترام کیا جاتا ہے اسی غیر مسلمانوں کے حقوق بھی اسلام نے دیئے ہیں۔

احادیث نبوی ﷺ

مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ
اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہیں